پاکستان میں فائلر اور نان فائلر کی حیثیت کا جامع تجزیہ، افراد اور قومی معیشت پر اثرات

پیشکش

ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی

(فاضل جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، اوکاڑا)

فہرست مضامین

ایگزیکٹو سمری

یہ رپورٹ پاکستان میں ٹیکس فائلر اور نان فائلر کی حیثیت کے اہم پہلوؤں کا ایک مکمل تجزیہ پیش کرتی ہے۔ تجزیہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ فائلر کی حیثیت محض ایک قانونی ذمہ داری نہیں ہے، بلکہ یہ افراد کے لیے مالیاتی فوائد، قانونی تحفظ اور بہتر مالیاتی ساکھ کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کے برعکس، نان فائلر ہونا بھاری ٹیکسوں، قانونی جرمانے، اور مالیاتی اور سفری لین دین پر سخت پابندیوں کا باعث بنتا ہے۔ حکومت کی جانب سے تمام شہریوں کو ٹیکس نیٹ میں شامل کرنے کی مہم ایک اسٹریٹجک اقدام ہے جس کا بنیادی مقصد ٹیکس بیس کو وسیع کرنا، قومی محصولات میں اضافہ کرنا، اور معیشت کی رسمی کاری formalization کو فروغ دینا ہے۔ یہ اقدامات ملک کو بیرونی قرضوں پر انحصار کم کرنے اور عوامی خدمات جیسے بنیادی ڈھانچہ، تعلیم اور صحت میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے ضروری وسائل فراہم کرتے ہیں، بشرطیکہ اگر حکومت انھیں انصاف، دیانت داری اور قانونی تقاضوں کے مطابق بروئے کار لائے۔

باب:1

بنیادی تصورات اور قانونی فریم ورک

1: فائلر کی تعریف اور قانونی ذمہ داری

فیڈرل بورڈ آف ریونیو FBR کے مطابق، فائلرز وہ افراد یا کاروباری ادارے ہیں جو باقاعدگی سے اپنے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کراتے ہیں اور FBR کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔ یہ افراد اپنی آمدنی، اثاثوں اور واجبات کے بارے میں ٹیکس حکام کو مطلع کرتے ہیں اور ان کا نام FBR کی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (ATL) میں شامل ہوتا ہے۔ پاکستان میں، ان افراد کے لیے ٹیکس گوشوارہ جمع کرانا ایک قانونی ذمہ داری ہے جن کی سالانہ آمدنی 600,000 روپے سے زیادہ ہے، قطع نظر اس کے کہ وہ پاکستانی شہری ہیں یا نہیں۔ یہ نہ صرف ایک قانونی شرط ہے بلکہ پاکستان کی مجموعی معیشت میں اپنا حصہ ڈالنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

2: نان فائلر: حیثیت اور مضمرات

نان فائلرز وہ افراد یا کاروباری ادارے ہیں جو یا تو FBR کے ساتھ رجسٹرڈ ہی نہیں ہیں، یا رجسٹرڈ ہونے کے باوجود اپنے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہیں کراتے۔ کچھ معاملات میں، یہ ایسے افراد بھی ہو سکتے ہیں جو آمدنی کی کم از کم مقررہ حد (PKR 600,000) سے کم کماتے ہیں۔ نان فائلر ہونے کی وجوہات مختلف ہو سکتی ہیں، جن

میں بے خبری، لاپرواہی، یا جان بوجھ کر ٹیکس سے بچنا شامل ہے۔

FBR کی پالیسیاں فائلرز کو قانونی اور مالیاتی طور پر ایک مراعات یافتہ طبقے کے طور پر قائم کرتی ہیں۔ گاڑیوں اور جائیداد کے لین دین پر بھاری ٹیکس کی شرحیں، بینکنگ اور سفری پابندیاں، اور موبائل سمیں بلاک کرنے کے احکامات کے ذریعے، حکومت نان فائلرز کو معیشت میں مکمل طور پر حصہ لینے سے مؤثر طریقے سے روک رہی ہے۔ یہ اقدامات جان بوجھ کر کیے گئے ہیں تاکہ فائلر کی حیثیت کو نہ صرف ایک فائدہ بلکہ ایک ضرورت بنایا جا سکے، جس سے فائلر ہونا ایک معاشرتی اور مالیاتی ضرورت بن گیا ہے۔ یہ صورتحال پاکستان میں ایک دو درجے کی معیشت (two-tiered economy) کی تخلیق کی نمائندگی کرتی ہے، جہاں مالیاتی نظام میں شامل ہونے کے فوائد اور اس سے باہر رہنے کے نقصانات کے درمیان واضح فرق موجود ہے۔

باب2:

فائلر ہونے کے اہم فوائد

1: مالی مراعات اور ٹیکس میں بچت

فائلر ہونے کا سب سے نمایاں فائدہ مختلف مالیاتی لین دین پر ٹیکس کی کم شرحیں ہیں۔

بینکنگ کے لین دین:

اگر کوئی فائلر 50,000 روپے سے زیادہ کی رقم 24 گھنٹے کے اندر نکالتا ہے تو اسے 0.3٪ ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے، جبکہ نان فائلر کے لیے یہ شرح دوگنی یعنی 0.6٪ ہے۔

جائیداد کے لین دین:

جائیداد کی خریداری اور فروخت پر فائلرز کو نان فائلرز کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، جائیداد کی خریداری پر ایڈوانس ٹیکس فائلرز کے لیے 3٪ سے 4٪ تک ہے، جبکہ نان فائلرز کے لیے یہ 12٪ سے 20٪ تک ہو سکتا ہے، اور جائیداد کی فروخت پر کیپیٹل گین ٹیکس (CGT) کی شرح فائلرز کے لیے 15٪ ہے جبکہ نان فائلرز کے لیے یہ 15٪ سے 45٪ تک ہو سکتی ہے۔

گاڑیوں کی رجسٹریشن:

گاڑیوں کی رجسٹریشن پر بھی فائلرز کم ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ 1000cc گاڑی کی رجسٹریشن پر فائلر 10,000 روپے جبکہ نان فائلر 30,000 روپے ٹیکس ادا کرتا ہے۔

دیگر ٹیکس فوائد: اس کے علاوہ، فائلرز کو اسٹاک، رئیل اسٹیٹ، اور میوچل فنڈز

میں سرمایہ کاری پر کم ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے اور بیرون ملک سفر پر ان کے لیے ایئرپورٹ ٹیکس بھی کم ہوتا ہے، جو کہ نان فائلرز کے مقابلے میں آدھا ہو سکتا ہے۔

یہ کم ٹیکس کی شرحیں محض مالی بچت نہیں ہیں، بلکہ یہ معاشی محرک کے لیے ایک اہم پالیسی ٹول کا کام کرتی ہیں۔ حکومت کی یہ پالیسیاں دراصل شہریوں کو فائلنگ کے عمل میں شامل کرنے کا ایک مالی محرک ہیں۔ بھاری ٹیکسوں اور دیگر پابندیوں سے بچنے کے لیے، افراد کو فائلر بننے پر مجبور کیا جاتا ہے، جس سے وہ خود بخود مالیاتی نظام کے رسمی حصے میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا مالی انعام کا نظام ہے جو فائلنگ کو محض ایک ذمہ داری سے زیادہ ایک فائدہ مند عمل بناتا ہے۔

2: مالیاتی خدمات اور ساکھ میں اضافہ

فائلر ہونے سے مالیاتی خدمات تک رسائی اور ساکھ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

بینک قرضے اور کریڈٹ کارڈز:

بینک فائلرز کو کم خطرے والے گاہک سمجھتے ہیں کیونکہ ان کا ایک دستاویزی مالیاتی ریکارڈ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے، فائلرز کے لیے بینک قرضے، جیسے ہوم لون یا کار فنانسنگ، اور کریڈٹ کارڈز آسانی سے مل جاتے ہیں اور انہیں زیادہ کریڈٹ کی حد بھی دی جاتی ہے۔

کاروباری مواقع:

کمپنیاں اور بینک تصدیق شدہ ٹیکس دہندگان کے ساتھ کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ ٹیکس گوشوارے جمع کرانے سے مالیاتی ذمہ داری کا ثبوت ملتا ہے، جس سے فائلرز کے

لیے کاروبار کو بڑھانا، بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرنا، اور کارپوریٹ شراکتیں قائم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

باب:3

نان فائلر کی حیثیت کے بھاری نقصانات

1: بھاری مالیاتی جرمانے اور ٹیکس کا بوجھ

نان فائلر ہونے سے افراد کو صرف زیادہ ٹیکس کی شرحوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا بلکہ سخت قانونی جرمانوں کا بھی خطرہ رہتا ہے۔

قانونی جرمانے:

ٹیکس گوشوارہ جمع نہ کرانے پر جرمانہ روزانہ 0.1٪ ہو سکتا ہے جو ٹیکس کی قابل ادائیگی رقم کے 50٪ تک ہو سکتا ہے۔ اگر جرمانے کی رقم 40,000 روپے سے کم ہو یا کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہ ہو، تو کم از کم جرمانہ 40,000 روپے ہے۔ تاہم، اگر 75٪ آمدنی تنخواہ سے ہے اور وہ پانچ ملین روپے سے کم ہے، تو کم از کم جرمانہ 5,000 روپے ہے۔

ویلتھ اسٹیٹمنٹ:

ویلتھ اسٹیٹمنٹ (اثاثوں اور واجبات کا بیان) جمع نہ کرانے پر جرمانہ فی ہفتہ قابل ٹیکس آمدنی کا 0.1٪ یا 100,000 روپے ہو سکتا ہے، جو بھی زیادہ ہو۔

2: قانونی اور لین دین کی پابندیاں

FBR نے نان فائلرز پر کئی سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔

جائیداد اور گاڑیاں:

نان فائلرز جائیداد اور گاڑیوں کی خریداری پر پابندیوں کا سامنا کرتے ہیں۔ تاہم، حال ہی میں ایک اہم ترمیم کی منظوری دی گئی ہے جس کے تحت نان فائلرز کو 800cc تک کی گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، رکشہ اور ٹریکٹر خریدنے کی اجازت دی گئی ہے۔

بینک اور یوٹیلیٹی کنکشن:

FBR نان فائلرز کے بینک اکاؤنٹس منجمد کر سکتا ہے اور ان کے موبائل فون کی سمیں اور یوٹیلیٹی کنکشن منقطع کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

سفر کی پابندیاں:

نان فائلرز پر غیر مذہبی بین الاقوامی سفر پر پابندیاں لگائی جا سکتی ہیں۔ کچھ ممالک اب ویزا کے حصول کے لیے ٹیکس فائلنگ کا ثبوت بھی طلب کرتے ہیں، جس سے نان فائلرز کے لیے بیرون ملک سفر کرنا مزید مشکل ہو جاتا ہے۔

مالیاتی ایکٹ 2025 کے ذریعے متعارف کرایا گیا "اہل شخص" (Eligible Person) کا نیا تصور ایک اہم تبدیلی ہے جو قانونی تعمیل کو مالیاتی آزادی سے جوڑتی ہے۔ یہ تصور نان فائلرز کو بعض بڑے لین دین، جیسے جائیداد کی خریداری، موٹر گاڑیوں کی بکنگ، اور بعض مالیاتی سرگرمیوں سے روکتا ہے۔ یہ پابندی ان افراد پر لاگو ہوتی ہے جنہوں نے اپنا ٹیکس گوشوارہ جمع نہیں کرایا اور جن کے ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں کافی وسائل (اعلان کردہ نقد اور اس کے مساوی اثاثوں کا کم از کم 130٪) نہیں ہیں۔ یہ ایک براہ راست اور طاقتور طریقہ کار ہے جو FBR کو نہ صرف ٹیکس جمع کرنے بلکہ افراد کی مالی شفافیت کو جانچنے اور ان کے لین دین پر کنٹرول حاصل کرنے کی صلاحیت دیتا ہے۔

باب:4

حکومت کا اسٹریٹجک مقصد: ٹیکس بیس کو کیوں وسیع کرنا ضروری ہے؟

1: مالی استحکام اور قومی محصولات میں اضافہ

پاکستان کو محصولات کی شدید کمی کا سامنا ہے، جس کا بنیادی سبب اس کا خطے میں سب سے کم ٹیکس ٹو GDP تناسب ہے۔ اس کمی کی وجہ سے حکومت کو اپنے اخراجات پورے کرنے اور عوامی قرضوں میں اضافہ روکنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ ٹیکس بیس کو وسیع کرنا اور زیادہ سے زیادہ افراد کو ٹیکس نیٹ میں لانا اس مسئلے کو حل کرنے کا ایک پائیدار طریقہ ہے۔ محصولات میں اضافہ حکومت کو بیرونی قرضوں اور آئی ایم ایف جیسے اداروں پر انحصار کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

2: عوامی خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے لیے فنڈنگ

ٹیکس محصولات وہ بنیادی ذریعہ ہیں جو حکومت کو سڑکیں، پل، تعلیمی ادارے، صحت کی سہولیات، اور دفاع جیسے اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ رقم غربت کے خاتمے کے پروگرامز، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں (SMEs) کی ترقی، اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے فنڈز بھی فراہم کرتی ہے۔

3:معیشت کی رسمی کاری اور شفافیت کو فروغ دینا

ٹیکس گوشوارے جمع کرانے سے افراد اور اداروں کی مالی شفافیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بڑے پیمانے پر ٹیکس بیس کو وسیع کرنے کی مہم غیر رسمی معیشت کو کم کرنے اور تمام مالیاتی سرگرمیوں کو سرکاری ریکارڈ میں لانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ یہ اقدام نہ صرف محصولات کو بڑھاتا ہے بلکہ ایک شفاف اور جوابدہ مالیاتی نظام کی بنیاد بھی رکھتا ہے۔

حکومت کا "فائلنگ کا عمل آسان بنانے" کا دعویٰ اور نان فائلرز پر لگائی گئی سخت پابندیاں ایک دوطرفہ اسٹریٹجک مہم کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ایک طرف، حکومت عوام کو یہ باور کرا رہی ہے کہ فائلر بننا آسان ہے (جیسا کہ اردو میں فارمز اور سادہ ڈیجیٹل نظام کا اعلان)۔ اس کا مقصد عوام کو رضاکارانہ تعمیل کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ دوسری طرف، سخت پابندیاں (جیسے سم بلاک کرنا اور سفری پابندیاں) اور بھاری ٹیکس نان فائلرز کے لیے مالی اور سماجی طور پر مہنگے بن رہے ہیں۔ یہ دوہرا نقطہ نظر حکومت کی جانب سے ایک جامع اسٹریٹجک اقدام کو ظاہر کرتا ہے، جہاں سہولت کاری کے وعدوں کو نافذ کرنے کے لیے سزا کے خطرے کا استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ شہریوں کو ٹیکس نیٹ میں لایا جا سکے اور معاشی استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

باب:5

فائلر بننے کا طریقہ کار اور چیلنجز

1: فائلر بننے کا مرحلہ وار عمل

فائلر بننے کا عمل اب زیادہ تر آن لائن اور آسان ہے، جس میں مندرجہ ذیل مراحل شامل ہیں:

NTN کا حصول:

FBR کے آن لائن پورٹل پر CNIC، ای میل، اور موبائل نمبر کے ذریعے نیشنل ٹیکس نمبر ((NTN کے لیے درخواست دیں۔

IRIS پورٹل پر رجسٹریشن:

NTN حاصل کرنے کے بعد FBR کے IRIS پورٹل پر اپنا اکاؤنٹ بنائیں۔

انکم ٹیکس گوشوارہ جمع کرانا: متعلقہ مالی سال کے لیے آمدنی کا گوشوارہ (income tax return) جمع کرائیں۔

ویلتھ اسٹیٹمنٹ:

آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ ویلتھ اسٹیٹمنٹ (اثاثوں اور واجبات کا بیان) جمع کرانا لازمی ہے۔

2: درپیش چیلنجز

فائلر بننے کا عمل آسان ہونے کے باوجود، کچھ چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ عام لوگوں

کے لیے آن لائن پورٹل کا استعمال اور قانونی اصطلاحات کو سمجھنا اکثر پیچیدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، گوشوارہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر ہوتی ہے، اور تاخیر کی صورت میں سخت جرمانے لگتے ہیں۔ سب سے اہم چیلنج ویلتھ اسٹیٹمنٹ میں تمام اثاثوں کو درست طور پر ظاہر کرنا ہے، کیونکہ اس میں عدم تعمیل پر بھاری جرمانے ہیں۔

باب:6

حتمی خلاصہ اور ماہرانہ تجزیہ

پاکستان میں فائلر اور نان فائلر کی حیثیت کا فرق صرف قانونی تعمیل تک محدود نہیں ہے۔ یہ درحقیقت ایک مالیاتی اور سماجی تقسیم ہے جو افراد کی معاشی سرگرمیوں اور ساکھ کو براہ راست متاثر کرتی ہے۔ فائلر بننا ایک مالیاتی حکمت عملی ہے جو نہ صرف ٹیکسوں کی بچت کرتی ہے بلکہ مستقبل کی مالیاتی منصوبہ بندی کے لیے ساکھ بھی بناتی ہے۔ اس کے برعکس، نان فائلر بن کر وقتی ٹیکس سے بچنا طویل مدت میں بھاری مالیاتی اور قانونی نقصانات کا باعث بنتا ہے۔

حکومت کی "تمام شہریوں کو فائلر بنانے" کی پالیسی کا مقصد صرف محصولات میں اضافہ کرنا نہیں ہے بلکہ معیشت کی رسمی کاری اور شفافیت کو فروغ دینا بھی ہے۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو پاکستان کو بیرونی امداد اور قرضوں پر انحصار کم کرنے میں مدد دے گا اور اسے اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری وسائل فراہم کرنے کے قابل بنائے گا۔ یہ مہم ایک جامع اسٹریٹجک اقدام ہے جو حکومت کو نہ صرف ٹیکس جمع کرنے بلکہ معیشت میں ہر شخص کی مالی سرگرمی کو دستاویزی شکل دینے کی صلاحیت دیتا ہے۔

سفارشات

افراد کے لیے آمدنی کی کم از کم حد سے تجاوز کرنے والے ہر فرد کے لیے فائلر بننا ناگزیر ہے۔ پیچیدگیوں سے بچنے اور قانونی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ٹیکس مشیروں سے رہنمائی لینا ایک دانشمندانہ فیصلہ ہو سکتا ہے۔

حکومت کے لیے عوامی آگاہی مہمات کو مزید موثر بنانا، فائلنگ کے عمل کو مزید آسان بنانا، اور ٹیکس حکام کے ساتھ ٹیکس دہندگان کے تعلق کو بہتر بنانا ضروری ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف تعمیل میں اضافہ کریں گے بلکہ ٹیکس دہندگان میں اعتماد بھی پیدا کریں گے، جو طویل المدت مالیاتی استحکام کے لیے کلیدی ہے۔

پاکستان میں آن لائن ٹیکس فائلر بننے کے لیے ایک جامع رہنما

تعارف:

یہ رپورٹ پاکستانی شہریوں کے لیے ایک رہنما اصول کے طور پر مرتب کی گئی ہے تاکہ وہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے ٹیکس نیٹ ورک میں بطور فائلر شامل ہونے کے آن لائن طریقہ کار، اس کے لیے درکار شرائط، ضروری دستاویزات، اور سب سے اہم، اس حیثیت کے فوائد اور اس سے محروم رہنے کے نقصانات سے مکمل طور پر واقف ہو سکیں۔ FBR ملک میں ٹیکس کی وصولی اور انتظامی امور کا ایک مرکزی ادارہ ہے جو ملکی معیشت کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرانا ایک قانونی اور مالیاتی ذمہ داری ہے، جو اب نئے قوانین کے تحت ایک عملی ضرورت بھی بن چکی ہے۔

ٹیکس نیٹ ورک میں شامل ہونے والے فرد یا ادارے کو عام طور پر "فائلر" کہا جاتا ہے۔ فائلر وہ شہری ہے جو ہر سال اپنا انکم ٹیکس ریٹرن مقررہ وقت پر آن لائن جمع کراتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا نام FBR کی "ایکٹو ٹیکس پیئر لسٹ" ATL میں شامل ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس، "نان فائلر" وہ فرد یا ادارہ ہے جو انکم ٹیکس ریٹرن جمع نہیں کراتا یا اپنی حیثیت کو برقرار نہیں رکھ پاتا۔

بنیادی اصطلاحات اور ان کی اہمیت

ٹیکس فائلر بننے کے عمل کو سمجھنے کے لیے چند اہم اصطلاحات کی تفہیم ضروری ہے، جن کا باہمی تعلق انتہائی گہرا ہے۔

نیشنل ٹیکس نمبر(NTN)

نیشنل ٹیکس نمبر، جسے عام طور پر NTN کہا جاتا ہے، FBR کی جانب سے جاری کردہ ایک منفرد شناختی نمبر ہے جو کسی بھی شہری یا کاروباری ادارے کی ٹیکس نیٹ ورک میں رجسٹریشن کی تصدیق کرتا ہے۔ ہر وہ فرد یا تنظیم جو انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا پابند ہے، اس کے لیے NTN حاصل کرنا لازمی ہے ۔ تاہم، حالیہ برسوں میں انفرادی شہریوں کے لیے اس عمل کو مزید آسان بنا دیا گیا ہے۔ اب FBR نے انفرادی شہریوں کے ۱۳ ہندسوں والے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ CNIC کو ہی ان کا نیشنل ٹیکس نمبر تسلیم کر لیا ہے۔ یہ تبدیلی رجسٹریشن کے عمل کو نہایت سہل بناتی ہے کیونکہ NTN حاصل کرنے کے لیے کسی اضافی نمبر کی ضرورت نہیں رہتی۔

ایکٹو ٹیکس پیئر لسٹ(ATL)

ایکٹو ٹیکس پیئر لسٹ ATL ایک مرکزی آن لائن ریکارڈ ہے جو ان افراد اور اداروں کی فہرست پر مشتمل ہے جنھوں نے پچھلے مالی سال کا انکم ٹیکس ریٹرن مقررہ وقت پر جمع کرایا ہوتا ہے۔ یہ فہرست ہر مالی سال یکم مارچ کو جاری ہوتی ہے اور اگلے سال ۲۸ فروری تک کارآمد رہتی ہے۔ یہ فہرست ہر پیر کو FBR کی ویب سائٹ پر اپ ڈیٹ کی جاتی ہے۔ یہ محض ایک فہرست نہیں بلکہ فائلر کی حیثیت کا سب سے اہم اور قابلِ تصدیق ثبوت ہے۔ کسی بھی فرد کی فائلر حیثیت کا اندازہ اس کا نام اس فہرست

میں موجود ہونے سے لگایا جاتا ہے، اور اسی حیثیت کی بنا پر مختلف مالیاتی فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔

فائلر بننا بمقابلہ انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنا

ان دونوں اصطلاحات میں ایک اہم فرق ہے۔ ٹیکس فائلر بننے سے مراد FBR کے ساتھ اپنا NTN یا CNIC رجسٹر کرانا ہے ۔ یہ ایک بار کا عمل ہے جس کے ذریعے فرد کو FBR کے آن لائن پورٹل IRIS تک رسائی حاصل ہوتی ہے، جو ٹیکس فائل کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ اس کے برعکس، انکم ٹیکس ریٹرن ITR فائل کرنا ایک سالانہ ذمہ داری ہے۔ فائلر کی حیثیت کو برقرار رکھنے اور ATL میں شامل رہنے کے لیے ہر مالی سال ۳۰ ستمبر تک اپنا ریٹرن جمع کرانا ضروری ہے۔ اگر کوئی فرد ریٹرن جمع نہیں کراتا تو اس کا نام ATL سے خارج ہو جاتا ہے اور وہ نان-فائلر بن جاتا ہے، جس کے سنگین مالیاتی نقصانات ہیں۔

ٹیکس فائلر بننے کی اہلیت اور شرائط

ایک عام فہم یہ ہے کہ ٹیکس فائلر بننا صرف ان لوگوں کے لیے ضروری ہے جو کاروبار یا ملازمت کے ذریعے آمدنی حاصل کرتے ہوں۔ لیکن FBR کی اہلیت کا معیار محض آمدنی تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں افراد کی مجموعی اقتصادی سرگرمیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ شہریوں کو ٹیکس نیٹ میں لانا ہے۔ لہٰذا، ایک بے روزگار فرد بھی فائلر بننے کا پابند ہو سکتا ہے اگر وہ بعض دیگر شرائط کو پورا کرتا ہو۔

اہلیت کے معیارات کی تفصیلی فہرست درج ذیل ہے:

- اگر کسی فرد کی سالانہ آمدنی ۶۰۰،۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔
- اگر کوئی فرد کسی بھی بڑے شہر (میونسپل یا کنٹونمنٹ کی حدود میں) ۲۵۰ گز یا اس سے زیادہ کی رہائشی جائیداد یا فلیٹ کا مالک ہو۔
- اگر کوئی فرد ۱۰۰۰ سی سی یا اس سے زیادہ کی گاڑی کا مالک ہو۔
- اگر کسی کاروباری یا صنعتی کنکشن کا سالانہ بجلی کا بل ۵۰۰،۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔
- اگر کوئی فرد میڈیکل، انجینئرنگ، یا اکاؤنٹنسی کونسل جیسی کسی پیشہ ورانہ باڈی میں رجسٹرڈ ہو۔

ان معیارات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ٹیکس نیٹ میں شامل ہونے کا مقصد محض آمدنی پر ٹیکس عائد کرنا نہیں، بلکہ ملک میں ہونے والی تمام اہم اقتصادی سرگرمیوں کو شفاف بنانا ہے۔ اسی لیے، بے روزگار افراد کو بھی اپنی جائیداد یا گاڑیوں کی ملکیت کی بنیاد پر فائلر بننے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

آن لائن رجسٹریشن کا مرحلہ وار طریقہ کار

FBR نے افراد کے لیے آن لائن رجسٹریشن کا عمل نہایت آسان بنا دیا ہے تاکہ شہری اپنے گھر بیٹھے ہی ٹیکس نیٹ ورک میں شامل ہو سکیں۔ رجسٹریشن کے لیے FBR کا سرکاری پورٹل (https://iris.fbr.gov.pk) IRIS یا Tax Asaan Mobile Application استعمال کیا جا سکتا ہے۔

رجسٹریشن سے قبل درکار دستاویزات اور معلومات

رجسٹریشن کا عمل شروع کرنے سے قبل، تمام مطلوبہ دستاویزات اور معلومات کو تیار رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔

تنخواہ دار افراد کے لیے:

- ایک درست CNIC کی کاپی۔
- ایک فعال موبائل نمبر (جو آپ کے اپنے CNIC پر رجسٹرڈ ہو)۔
- ایک ذاتی ای میل ایڈریس۔
- آپ کی تازہ ترین تنخواہ کی پرچی salary slip
- آپ کے آجر employer کا نیشنل ٹیکس نمبر NTN اور دفتر کا پتہ۔

کاروباری افراد کے لیے:

- ایک درست CNIC کی کاپی۔
- ایک فعال موبائل نمبر اور ذاتی ای میل ایڈریس۔
- کاروبار کے پتے کا ثبوت (کرایہ نامہ یا ملکیت کے کاغذات)۔
- کاروبار کے پتے کا ایک تازہ بجلی کا بل (جو ۳ ماہ سے زیادہ پرانا نہ ہو)۔
- آپ کے ذاتی بینک اکاؤنٹ کا سرٹیفکیٹ جو آپ کے کاروبار کے نام پر ہو۔
- کاروبار کا نام اور نوعیت۔

مرحلہ وار گائیڈ

IRIS پورٹل پر جائیں: سب سے پہلے FBR کے سرکاری IRIS پورٹل https://iris.fbr.gov.pk پر جائیں اور "Registration for Unregistered Person" کے آپشن پر کلک کریں۔

بنیادی معلومات فراہم کریں: ظاہر ہونے والے فارم میں اپنا CNIC نمبر، پورا نام، موبائل نمبر اور ای میل ایڈریس درج کریں۔

تصدیق کریں: آپ کے موبائل نمبر اور ای میل پر الگ الگ ون ٹائم پاسورڈ OTPs بھیجے جائیں گے، جنہیں درج کر کے تصدیق مکمل کریں۔

لاگ اِن کریں: تصدیق کے بعد، FBR آپ کو آپ کا User ID اور پاس ورڈ SMS اور ای میل کے ذریعے بھیجے گا، جس کا استعمال کرتے ہوئے آپ IRIS پورٹل میں لاگ ان کر سکتے ہیں۔

فارم ۱۸۱ مکمل کریں: لاگ ان کرنے کے بعد، "Drafts" سیکشن میں جائیں اور "181- Application for Registration" فارم کھولیں، جو رجسٹریشن کا بنیادی فارم ہے۔

تفصیلی معلومات درج کریں: فارم میں موجود مختلف ٹیبز جیسے Personal, Property, Business, Bank Account, وغیرہ میں تمام مطلوبہ معلومات درج کریں اور متعلقہ دستاویزات کی اسکین شدہ کاپیاں اپ لوڈ کریں۔

درخواست جمع کرائیں: تمام معلومات اور دستاویزات کی درستگی کو یقینی بنانے کے بعد، فارم کو سبمٹ کر دیں۔

واضح رہے کہ سیلز ٹیکس رجسٹریشن کے لیے آن لائن رجسٹریشن کے بعد NADRA کے ای-سہولت سینٹر میں ۳۰ دن کے اندر بائیو میٹرک تصدیق کرانا لازمی ہے۔

رجسٹریشن فیس اور اخراجات

کسی بھی نئے شہری کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ FBR کی جانب سے ٹیکس فائلر کی آن لائن رجسٹریشن کے لیے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی۔ یہ سرکاری عمل مکمل طور پر مفت ہے۔ تاہم، کچھ اضافی اخراجات ہیں جو اس عمل کے دوران یا اس کے بعد پیش آسکتے ہیں، جنہیں سمجھنا ضروری ہے۔

۱۔سرکاری رجسٹریشن فیس:

FBR کے IRIS پورٹل پر ذاتی رجسٹریشن کے لیے حکومت کوئی فیس نہیں لیتی۔

۲۔سپورٹ سرچارج (Surcharge)

اگر کوئی شہری مقررہ وقت کے بعد انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرتا ہے، تو FBR کی ایکٹو ٹیکس پیئر لسٹ ATL میں شامل ہونے کے لیے اسے ۱۰۰۰ روپے کا سرچارج ادا کرنا پڑتا ہے۔ یہ فیس ریٹرن کو وقت پر جمع نہ کرانے کی وجہ سے عائد ہوتی ہے، نہ کہ رجسٹریشن کے عمل پر۔

۳۔نجی سروسز کی فیس:

مارکیٹ میں ایسی نجی کمپنیاں اور کنسلٹنسی فرمز موجود ہیں جو ٹیکس رجسٹریشن اور ریٹرن فائلنگ میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ یہ کمپنیاں اپنی سروسز کے عوض فیس وصول کرتی ہیں جو NTN رجسٹریشن کے لیے ۱۵۰۰ روپے سے شروع ہوتی ہے اور کاروباری اداروں کی پیچیدہ فائلنگ کے لیے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ فیس براہ راست FBR کی فیس نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک سہولت کی قیمت ہے، جسے صارف اپنی مرضی سے ادا کرتا ہے۔

فائلر حیثیت کا ثبوت اور تصدیق

فائلر بننے کے بعد شہری کو کسی روایتی "سرٹیفکیٹ" یا اضافی کوڈ کی بجائے، ایک متحرک حیثیت حاصل ہوتی ہے جس کی تصدیق کی جاسکتی ہے اور یہی اس کا سب سے اہم ثبوت ہوتا ہے۔

کیا ملتا ہے؟

انفرادی رجسٹریشن کے بعد، آپ کا ۱۳ ہندسوں کا CNIC نمبر ہی آپ کا نیشنل ٹیکس نمبر اور رجسٹریشن نمبر ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ آپ کو FBR کے IRIS پورٹل تک رسائی کے لیے یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ ملتا ہے۔ کسی الگ سے "فائلر سرٹیفکیٹ" کی کوئی دستاویز آن لائن جاری نہیں کی جاتی۔

فائلر کی حیثیت کی تصدیق کا طریقہ:

فائلر کی حیثیت کا سب سے اہم ثبوت اس کا نام FBR کی "ایکٹو ٹیکس پیئر لسٹ" ATL میں موجود ہونا ہے۔ اس حیثیت کی تصدیق دو طریقوں سے کی جاسکتی ہے:

آن لائن تصدیق: FBR کی ویب سائٹ پر "Online Verifications" کے سیکشن میں جا کر یا IRIS پورٹل پر "Active Taxpayer List (Income Tax)" کے آپشن کو استعمال کرتے ہوئے اپنا CNIC نمبر درج کر کے ATL میں اپنی حیثیت کی تصدیق کی جاسکتی ہے۔

SMS کے ذریعے: اپنے موبائل فون کے میسجنگ ایپ میں " ATL" لکھ کر ایک اسپیس دیں اور پھر اپنا ۱۳ ہندسوں کا CNIC نمبر (بغیر ڈیشز کے) لکھ کر ۹۹۶۶ پر بھیجیں۔ آپ کو فوراً ایک SMS کے ذریعے آپ کی فائلر حیثیت کے بارے میں بتا دیا جائے گا۔

چونکہ ATL ہر پیر کو اپ ڈیٹ ہوتی ہے، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فائلر کی حیثیت ایک مستند اور قابلِ تصدیق ثبوت ہے جو کہ ایک سالانہ ریٹرن فائل کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور اس کے لیے اس عمل کو ہر سال دہرانا ضروری ہے۔

فائلر بننے کے فوائد اور نان-فائلر ہونے کے نقصانات

حال ہی میں مالیاتی قوانین میں کی گئی ترامیم نے فائلر بننے کو ایک قانونی ذمہ داری سے زیادہ ایک اہم مالیاتی ضرورت بنا دیا ہے۔ فنانس ایکٹ ۲۰۲۵ نے "اہل افراد" Eligible Persons اور "نااہل افراد" Ineligible Persons کی ایک نئی تقسیم متعارف کرائی ہے۔ اس تقسیم کے براہ راست اور سنگین مالیاتی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

فائلر ہونے کے کلیدی فوائد

ٹیکس کی کم شرحیں: فائلرز سے بینک لین دین، گاڑیوں کی رجسٹریشن، اور جائیداد کی خرید و فروخت پر نان-فائلرز کے مقابلے میں کم ودہولڈنگ ٹیکس کاٹا جاتا ہے۔

مالیاتی لین دین میں آسانی: فائلرز کے لیے اہم مالیاتی اور پراپرٹی ٹرانزیکشنز کرنا

آسان ہوتا ہے کیونکہ نئے قوانین کے تحت نان-فائلرز پر سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔

قانونی حیثیت: فائلر بن کر ایک شہری ایک ذمہ دار اور باعزت حیثیت حاصل کرتا ہے، جو اس کی ساکھ کو بہتر بناتی ہے۔

نان-فائلر ہونے کے سنگین نقصانات

فنانس ایکٹ ۲۰۲۵ کے تحت نان-فائلرز پر کئی پابندیاں عائد کی گئی ہیں تاکہ انہیں ٹیکس نیٹ میں آنے پر مجبور کیا جاسکے۔ ان نقصانات میں شامل ہیں:

معاشی سرگرمیوں پر پابندیاں: نان-فائلرز کے لیے گاڑیوں، جائیداد، اور دیگر اثاثوں کی خریداری اور رجسٹریشن پر سخت پابندیاں عائد ہیں۔

زیادہ ٹیکس: بینک اکاؤنٹ سے نقد رقم نکلوانے پر نان-فائلرز سے زیادہ ودہولڈنگ ٹیکس کاٹا جاتا ہے۔

دگنی سٹیمپ ڈیوٹی: جائیداد کی منتقلی کے وقت نان-فائلرز کے لیے سٹیمپ ڈیوٹی دگنی کر دی گئی ہے، جبکہ فائلرز کے لیے یہ کم ہے۔

نتیجہ اور سفارشات

ان تمام پہلوؤں کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ پاکستان میں ٹیکس فائلر بننے کا عمل اب ایک سادہ اور آن لائن طریقہ کار کے ذریعے ممکن ہے، جو کہ مکمل طور پر مفت ہے۔ کسی بھی فرد کا ۱۳ ہندسوں کا CNIC نمبر ہی اس کا نیشنل ٹیکس نمبر NTN ہے اور فائلر کی حیثیت کا اصل ثبوت FBR کی ایکٹو ٹیکس پیئر لسٹ ATL میں نام کا شامل ہونا ہے، جس کی تصدیق آن لائن یا SMS کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔

سفارش کی جاتی ہے کہ ہر وہ شہری جو اہلیت کے کسی بھی معیار کو پورا کرتا ہے، چاہے وہ بے روزگار ہی کیوں نہ ہو، اسے فوری طور پر ٹیکس نیٹ ورک میں شامل ہو جانا چاہیے تاکہ وہ فنانس ایکٹ ۲۰۲۵ کے تحت عائد ہونے والی سخت پابندیوں سے بچ سکے۔ فائلر بننا نہ صرف ایک قانونی ذمہ داری ہے بلکہ یہ ملک کی اقتصادی ترقی میں شراکت اور ذاتی مالیاتی لین دین میں آسانی کا بھی باعث بنتا ہے۔

مزید رہنمائی کے لیے، شہری FBR کی سرکاری ہیلپ لائن (۰۵۱ ۱۱۱ ۷۷۲ ۷۷۲) یا ای میل helpline@fbr.gov.pk پر پیر تا جمعہ صبح ۸:۳۰ بجے سے رات ۱۱:۳۰ بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔